از عدالت اعظمیٰ

کے۔آر۔سی۔ایس۔بالا کرشنا چیٹی اینڈ سنز اینڈ کو۔

بمقابلہ

ریاست مدراس

(جے۔ایل۔کپور، ایم ہدایت اللہ اور جے۔سی۔شاہ، جسٹسز)

سیلز ٹیکس۔لائسنس یافتہ کی طرف سے استثنیٰ کا دعویٰ۔اگر شرائط اور پابندیوں کی پابندی پر مشروط ہے۔ مدراس جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1939 (مدراس IX آف 1939)، دفعہ 5۔

اپیل کنندگان، جو سوتی دھاگے کے ڈیلر تھے، نے مدراس جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1939 (IX آف 1939) کے تحت لائسنس حاصل کیا۔اس ایکٹ کے دفعہ 5 نے ایسے ڈیلروں کو ایکٹ کے دفعہ 3 کے تحت سیلز ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دیا ہے جو اس طرح کی پابندیوں اور شرائط کے تابع ہیں جن میں لائسنس اور لائسنس فیس کی شرائط بھی شامل ہیں۔دفعہ 13 ایک لائسنس یافتہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اپنے ذریعے فروخت اور ادا کردہ سامان کی قیمت کا صحیح اور درست حساب رکھے۔جنرل سیلز ٹیکس رولز کے رول 5 میں کہا گیا ہے کہ ایکٹ کے دفعہ 5 کے تحت چھوٹ کے خواہاں کسی بھی شخص کو فارم I میں لائسنس کے لیے درخواست دینی چاہیے جس نے لائسنس کو ایکٹ کی دفعات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تابع بنایا ہے۔اچانک معائنہ کرنے والے اپیل گزاروں کو کھاتوں کے دو الگ الگ سیٹ برقرار رکھتے ہوئے پایا گیا، جن میں سے ایک کی بنیاد پر انہوں نے اپنے ریٹرن جمع کروائے اور دوسرے نے بلیک مارکیٹ کی سرگرمیاں ظاہر کیں۔اپیل میں تعین کے لیے سوال یہ تھا کہ کیا وہ اپیل کنندگان جنہیں چھوٹ سے انکار کر دیا گیا تھا اور جن پر ٹیکس لگایا گیا تھا، وہ ایکٹ کے تحت چھوٹ کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔

منعقد، کہ سوال کا جواب منفی میں دیا جانا چاہیے۔مدراس جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1939 کا دفعہ 5، جس کی صحیح تشریح کی گئی ہے، اس میں کوئی شک نہیں چھوڑتا ہے کہ اس کے تحت تشخیص سے چھوٹ واضح طور پر ٹیکس دہندہ کے ذریعہ ایکٹ کے ذریعہ عائد کردہ شرائط اور پابندیوں کی پابندی پر مشروط ہے، یا تو قواعد میں یا خود لائسنس میں، اور دفعہ کے ذریعہ استعمال ہونے والے الفاظ 'تابع' کا مطلب "مشروط" ہے۔

یہ کہنا درست نہیں تھا کہ لائسنس یافتہ کو اس وقت تک تشخیص سے مستثنیٰ رکھا گیا تھا جب تک کہ اس کے پاس قانون کی دفعات کی خلاف ورزی کے باوجود لائسنس موجود تھا اور یہ کہ اس کے لائسنس کی منسوخی یا فوجداری مقدمہ چلانا ہی اس کی واحد سزا تھی۔

اپیل دیوانی کا دائرہ اختیار : اپیل دیوانی نمبر 490 اور 491 آف 1958۔

18 فروری 1955 کے فیصلے اور فرمان سے اپیل، مدراس ہائی کورٹ کے دوسری اپیل زیر نمبرات 2038 اور 2039 آف 1950۔

این ۔آر۔راگھاوچاریئر، ایم۔آر۔کرشنا سوامی اور ٹی۔وی۔آر۔ٹاٹاچاری، اپیل کنندہ کی طرف سے۔

آر۔گناپتی ائیر اور ڈی۔گپتا، مدعا علیہ کی طرف سے۔

29 نومبر 1960۔عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

جسٹس کپور_ اپیل کنندگان کی طرف سے ریاست مدارس کی طرف سے سیلز ٹیکس کے نفاذ کے خلاف اعلان کیلئے دو سوٹ لائے گئے تھے اور حکم امتناعی کی درخواست بھی کی گئی تھی۔دونوں مقدمات کا فیصلہ سالم کے ماتحت جج نے کیا اور سالم کے ضلعی جج کی اپیل پر ان فیصلوں کی تصدیق کی گئی۔ان فرمانوں کے خلاف ریاست مدراس کی طرف سے ہائی کورٹ میں دو اپیلیں کی گئیں اور 18 فروری 1955 کے ایک فیصلے کے ذریعے ان فرمانوں کو ایک مشترکہ فیصلے کے ذریعے خارج کر دیا گیا۔ان فرمانوں کے خلاف اپیل گزاروں نے یہ اپیلیں اس عدالت کے سرٹیفکیٹ کے ذریعے لائی ہیں۔

اپیل کنندگان سوتی دھاگے کا کاروبار کرنے والے تاجر ہیں۔انہوں نے مدراس جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ (ایکٹ IX آف 1939) کی دفعہ 5 کے تحت لائسنس حاصل کیا، جسے یہاں 'ایکٹ' کہا جاتا ہے۔

اس لائسنس نے انہیں سوتی دھاگے اور ہینڈلوم کپڑے کی فروخت سے متعلق ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت سیلز ٹیکس کی تشخیص سے مستثنیٰ قرار دیا "اس طرح کی پابندیوں اور شرائط کے تابع جو مقرر کی جا سکتی ہیں بشمول لائسنس اور لائسنس فیس کی شرائط"۔لائسنس 31 مارچ 1941 کو جاری کیا گیا تھا، اور اگلے سالوں کے لیے اس کی تجدید کی گئی تھی۔20 ستمبر 1944 کو کمرشل ٹیکس حکام نے اپیل گزاروں کے احاطے کا اچانک معائنہ کیا اور پتہ چلا کہ وہ کھاتوں کے دو الگ الگ سیٹ رکھ رہے ہیں جن میں سے ایک کی بنیاد پر اپیل گزاروں نے محکمہ کو اپنے ریٹرن جمع کروائے۔کیونکہ کھاتوں کی کتابوں کے دوسرے سیٹ میں فرم کی بلیک مارکیٹ کی سرگرمیوں کو دکھایا گیا تھا بالا کرشنا چیٹی پر مقدمہ چلایا گیا اور کاٹن سوت کنٹرول آرڈر کی خلاف ورزی سے منسلک جرم کے لیے چھ ماہ قید کی سزا سنائی گئی۔ان کارروائیوں کے زیر التواء ہونے کے دوران ڈپٹی کمرشل ٹیکس آفیسر نے 1943-44 اور 1944-45 سالوں کے لیے تخمینے لگائے، سابقہ کے لیے ٹیکس 37,039 روپے اور مؤخر الذکر کے لیے 3,140 روپے تھا۔اپیل گزاروں نے ان جائزوں کے خلاف ناکام اپیل کی اور ان کے

جائزے بھی ناکام ہوگئے۔ 24 اگست 1945 کو، اپیل گزاروں نے پہلی تشخیص کے حوالے سے اعلامیہ اور حکم امتناع کے لیے مقدمہ دائر کیا جس میں الزام لگایا گیا کہ تشخیص ایکٹ کے خلاف ہے۔ 2 ستمبر 1946 کو دوسری تشخیص کے حوالے سے بھی ایسا ہی مقدمہ لایا گیا۔ ان مقدمات میں سے ہی موجودہ اپیل سامنے آئی ہے۔

فریقین کے درمیان تنازعہ ایکٹ کے دفعہ 5 میں "تابع" الفاظ کی تشریح پر مرکوز ہے۔ ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ ایکٹ کی دفعات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی صحیح تشریح پر، دفعہ 5 کے تحت چھوٹ کی دستیابی کے لیے لائسنس کی شرائط پر عمل کرنا ضروری تھا؛ چونکہ اپیل کنندگان نے ان شرائط کی خلاف ورزی کی تھی اس لیے وہ ایکٹ کے دفعہ 5 کے تحت انہیں جاری کیے گئے لائسنس کے باوجود دونوں سالوں کے لیے ٹیکس ادا کرنے کے ذمہ دار تھے۔

اس مرحلے پر ایکٹ کی دفعات کا حوالہ دینا آسان ہوگا جو اس اپیل کے مقصد کے لیے متعلقہ ہیں۔

دفعہ 2 (بی) "ڈیلر" کا مطلب ہے کوئی بھی شخص جو سامان خریدنے یا فروخت کرنے کا کاروبار کرتا ہے۔

دفعہ 2 (ایف) "تجویز کردہ" کا مطلب ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقرر کردہ۔

دفعہ 3 (1) "اس ایکٹ کی دفعات کے تابع، ہر ڈیلر ہر سال ذیل میں بیان کردہ پیمانے کے مطابق ٹیکس ادا کرے گا:-

(اے) ----------------------------------

(ب) اگر اس کا کاروبار بیس ہزار روپے سے زیادہ ہے تو اس طرح کے کاروبار کے 1 فیصد کا نصف"

دفعہ 5 "اس طرح کی پابندیوں اور شرائط کے تابع جو مقرر کی جائیں، بشمول لائسنس اور لائسنس فیس کی شرائط، سوتی، سوتی دھاگے اور ہینڈلوم پر بنے ہوئے کسی بھی کپڑے کی فروخت اور ایسے کپڑے میں خصوصی طور پر کاروبار کرنے والے افراد کے ذریعہ فروخت کی گئی، دفعہ 3 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔"

دفعہ 13 "ہر ڈیلر اور دفعہ 8 کے تحت لائسنس یافتہ ہر شخص اپنے ذریعے بیچے گئے اور ادا کیے گئے سامان کی قیمت ظاہر کرنے والا ایک درست اور درست کھاتہ رکھے گا اور برقرار رکھے گا؛ اور اگر عام کورس میں رکھے گئے کھاتے، اسے قابل فہم شکل میں نہیں دکھاتے ہیں، تو وہ اس فارم میں ایک درست اور درست کھاتہ برقرار رکھے گا جو اس سلسلے میں مقرر کیا جائے:''

"اس اپیل کے مقصد کے لیے درج ذیل قواعد متعلقہ ہیں اور ہم متعلقہ حصوں کا حوالہ دیتے ہیں:

قاعدہ 5 "(1) ہر وہ شخص جو_

(ا)۔ ---------------

(ب) کپاس اور/ یا کپاس کے دھاگے سے متعلق،

(ج)۔ ---------------------

(د)۔ ---------------------

(ای)۔ ----------------------،اگر وہ دفعہ 5اور 8 میں فراہم کردہ چھوٹ یا دفعہ 6 میں فراہم کردہ سنگل پوائنٹ ٹیکس کی رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے، تو لائسنس کے لیے فارم-I میں درخواست جمع کرائے گا۔-----------''

اور فارم III کا متعلقہ حصہ مندرجہ ذیل ہے:

"فارم III

ہینڈلوم پر بنے ہوئے سوتی دھاگے کے کپڑے کے ڈیلر کو لائسنس

قاعدہ 6(5) دیکھیں۔

لائسنس نمبر---------- تاریخ------ جس نے لائسنس کی فیس----------- (الفاظ میں) ادا کی ہے۔

مدراس جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1939 کی دفعات اور مندرجہ ذیل شرائط کے تحت وہاں بنائے گئے قواعد کے تابع، (کاروبار کی جگہ) پر ختم ہونے والے سال کے لیے کپاس/ کپاس کے دھاگے پر بنے ہوئے کپاس کے ڈیلر کے طور پر لائسنس یافتہ:."

رول 8 "ان قواعد کے تحت دیا گیا یا تجدید شدہ ہر لائسنس ایکٹ کی کسی بھی شق، یا لائسنس کی شرائط کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی کی صورت میں ڈپٹی کمرشل ٹیکس آفیسر کے ذریعے منسوخ کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔"

اپیل گزاروں کی جانب سے یہ دلیل پیش کی گئی کہ جب تک ان کے پاس لائسنس ہے، اگر وہ قانون کی کسی بھی خلاف ورزی کے مجرم ہیں اور یہ کہ وہ ایکٹ کی دفعات کے تحت سیلز ٹیکس کی کسی بھی تشخیص کے ذمہ دار نہیں ہیں تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور ان پر صرف یہ جرمانہ عائد ہوتا ہے کہ ان کا لائسنس منسوخ کیا جائے اور/ یا وہ جرمانے کے ذمہ دار ہوں جو فوجداری قانون کے تحت انہیں پہلے ہی برداشت کرنا پڑا تھا۔ دلیل اس بات پر آتی ہے کہ لائسنس کی شرائط وضوابط کی خلاف ورزیوں کے باوجود، لائسنس کا ہونا ایکٹ کے تحت چھوٹ کے مقصد کے لیے کافی تھا۔ یہ دلیل، ہماری رائے میں، مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔ دفعہ 3 چارجنگ دفعہ ہے اور دفعہ 5 ٹیکس سے چھوٹ دیتا ہے لیکن یہ دفعہ واضح طور پر لائسنس کے انعقاد کو ایکٹ کی دفعات اور اس کے

تحت بنائے گئے قواعد کے تحت مقرر کردہ پابندیوں اور شرائط کے تابع بناتا ہے کیونکہ اس سیکشن کے ابتدائی الفاظ "اس طرح کی پابندیوں اور شرائط کے تابع ہیں جو مقرر کی جائیں۔"

دفعہ 13 کے تحت ایکٹ کے تحت عائد ایک اہم شرط ڈیلر اور اس کے ذریعے فروخت اور ادا کردہ سامان کی قیمت ظاہر کرنے والے سچے اور درست کھاتوں کے لائسنس یافتہ ہر شخص کے ذریعے رکھنا ہے۔ اگلا ہے۔

جنرل سیلز ٹیکس رولز کا قاعدہ 5 جس میں یہ التزام کیا گیا تھا کہ اگر کوئی شخص دفعہ 5 میں فراہم کردہ استثناء سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے تو اسے لائسنس کے لیے فارم I میں درخواست جمع کرانی ہوگی اور لائسنس کے فارم سے پتہ چلتا ہے کہ لائسنس ایکٹ اور وہاں بنائے گئے قواعد کے تابع تھا جس کے تحت لائسنس یافتہ کو ضرورت کے مطابق ریٹرن جمع کرنے اور دفعہ 13 کے تحت حقیقی کھاتے رکھنے کی بھی ضرورت تھی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ لائسنس دینا لائسنس یافتہ کی طرف سے مشاہدہ کی جانے والی کچھ شرائط کے تابع تھا اور لائسنس خود ایکٹ اور قواعد کے تابع جاری کیا گیا تھا۔ لیکن یہ دعوی کیا گیا کہ "تابع" الفاظ کا مطلب "مشروط" نہیں ہے بلکہ ایکٹ کے "قواعد اور دفعات کے پابند" ہیں۔ اس طرح سمجھا گیا دفعہ 5 نہ صرف غیر معقول بلکہ مکمل طور پر بے معنی ہو جائے گا۔ سیکشن کی مناسب تشریح پر اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ لائسنس کے تحت چھوٹ مقررہ شرائط کی پابندی اور ان پابندیوں پر مشروط ہے جو ایکٹ کے ذریعے اور اس کے تحت عائد کی گئی ہیں چاہے وہ قواعد میں ہو یا خود لائسنس میں؛ یعنی، ایک لائسنس یافتہ اس وقت تک تشخیص سے مستثنی ہے جب تک کہ وہ لائسنس کی شرائط کے مطابق ہو اور یہ نہیں کہ وہ چھوٹ کا حقدار ہے چاہے وہ شرائط جن پر لائسنس دیا گیا ہے وہ پوری ہو یا نہیں۔ "تابع" الفاظ کا استعمال قانون کے ارادے کو عملی جامہ پہنانے کے حوالے سے ہے اور ہماری رائے میں صحیح معنی "مشروط" ہے۔

اپیل گزاروں کو قانون کی دفعات کے ساتھ ساتھ قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا گیا ہے اور اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ انہوں نے ان شرائط کا مشاہدہ کیا ہے جن پر لائسنس کے تحت چھوٹ دستیاب ہے۔ معاملے کے اس نقطہ نظر میں، یہ درست قرار دیا گیا تھا کہ وہ ایکٹ کے تحت تشخیص سے مستثنی نہیں تھے۔ اس لیے اپیلیں اخراجات کے ساتھ مسترد کر دی جاتی ہیں۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.04.02 15:40
I attest to the accuracy and integrity of this document